قازقستان : توانائی کے شعبے میں بیرونی سرمایہ کاری

• انٹرفیکس خبر رساں ایجنسی نے الماتا سے خبر دی ہے کہ قازق حکومت کے ایک ترجمان نے اس سال جمہوریہ کو بین الاقوامی مالیاتی تنظیموں اور امداد دینے والے ممالک کی طرف سے اقتصادی امداد کے وعدوں کی تفصیلات جاری کی ہیں۔ بین الاقوامی مالیاتی تنظیموں اور امداد دینے والے ممالک نے قازقستان کو کل ۱٫۲۲ بلین ڈالر کے قرضے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ قرضوں کی اس مجموعی رقم میں آئی ایم ایف کی طرف سے دیے جانے والے قرضے کی رقم [۲۸۰ سے ۲۹۰ ملین ڈالر] اور عالمی بنک اور ایشیائی ترقیاتی بنک کی جانب سے اعلان کردہ ۴۰۰ سے ۴۵۰ ملین ڈالر کے قرضوں کی رقوم شامل ہیں۔

بین الاقوامی مالیاتی کارپوریشن اور EBRD (دی یوروپین بنک فار ری کنسٹرکشن اینڈ ڈویلپمنٹ) ۱۵۰ ملین ڈالر مہیا کریں گے۔ جب کہ جاپان سے ۳۰۰ ملین ڈالر ملنے کی توقع ہے، جس میں سے نصف رقم ملک کی ادائیگیوں کا توازن بہتر بنانے کے لیے استعمال ہوگی۔

قازق حکومت کے ترجمان نے کہا کہ کچھ امداد دہندہ ممالک نے قازقستان کے لیے ۵۷۵ ملین ڈالر کی رقوم ابھی سے ۱۹۹۶ء کے لیے اپنے مالی امداد کے پروگراموں میں شامل کرلی ہیں۔

• جرمنی کی ایک کمپنی [Preussag Erdel] شمالی قازقستان کے اکیتوبنسل ریجن میں تیل اور گیس کی تلاش کا کام کرے گی۔ تیل کی تلاش کا یہ کام قازقستان کی دو کمپنیوں کے اشتراک سے کیا جائے گا۔ اس جائنٹ وینچر میں مذکورہ جرمن کمپنی پچاس فیصد حصص کی مالک ہوگی۔ جب کہ قازق کمپنیاں مشترکہ طور پر باقی پچاس فیصد حصص کی مالک ہوں گی۔ تیل کی تلاش کے سلسلے میں ۸۰۰ کلومیٹر مربع علاقے میں تجرباتی کنویں کھودے جائیں گے۔ تلاش کا کام چھ سال تک جاری رہے گا جس پر ۱۱۰ ملین ڈالر کے اخراجات اٹھیں گے۔

آذربائیجان کے لیے ترکی کی اقتصادی امداد

جمہوریہ آذربائیجان میں کئی اہم صنعتوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں مدد دینے کے لیے ترکی نے ۴۰۰ ملین ڈالر کی رقم لمبے میعاد کے قرض کے طور پر دینے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔

اس قرضے کے استعمال کی مدّوں سے متعلق تجاویز کے مطابق، جو آذربائیجان کے صدر حیدر علییف نے طے کی ہیں، بجلی کی صنعت کے لیے ۳۷ ملین ڈالر، پیٹروکیمیائی صنعت کے لیے ۵۹

ملین ڈالر، مشین سازی کے لیے ۱۰۱ ملین ڈالر، ہلکی صنعتوں کے لیے ۴۵ ملین ڈالر، تعمیراتی سامان کی پیداوار کے لیے ۸۱ ملین ڈالر، مواصلات اور ذرائع نقل و حمل کے منصوبہ جات کے لیے ۱۸۳ ملین ڈالر، صحت کی خدمات کے لیے ۳۸ ملین ڈالر اور فلور ملوں کو بہتر بنانے کے لیے ۱۷،۸ ملین ڈالر کی رقوم مختص کی گئی ہیں۔

جمہوریہ کی وزارتِ خزانہ کے ذرائع نے کہا ہے کہ جمہوریہ کی اقتصادیات میں ترکی کی کمپنیوں کا عمل دخل آذری فرموں میں مقابلہ کے رجحان کا باعث بنے گا۔ نیز اِس سے جمہوریہ کے نجی شعبہ کو ترقی دینے میں مدد ملے گی۔

آذر بائیجان ایک پروگرام پر عمل درآمد کے لیے عالمی بنک سے ۶۱۴ ملین ڈالر کے قرضہ کے حصول کے لیے مذاکرات کر رہا ہے، جس کے ذریعے ۱۹۹۵ء سے ۱۹۹۸ء کے دوران ریاست کے ملکیتی اقتصادی شعبہ کے ۱۶۵۷ فیصد حصے کی نجکاری عمل میں لائی جائے گی۔ اِس پروگرام کے تحت ریاست کے ملکیتی شعبہ کا ۱۵۶۹ فیصد سے زائد ۱۹۹۵ء میں، ۶۱۴۹ فیصد ۱۹۹۶ء میں، ۱۳ فیصد ۱۹۹۷ء میں اور ۳۶۳۴ فیصد ۱۹۹۸ء میں نجی شعبہ کے حوالے کر دیا جائے گا۔ ریاست کی ملکیتی جائیداد اور صنعتوں کا ۲۵ فیصد حصّہ توثیقی دستاویزوں [vouchers] کے ذریعے فروخت کیا جائے گا جو یکم اگست سے ۸۰ لاکھ کی تعداد میں جاری کر دیے گئے ہیں۔ یکم ستمبر ۹۵ء کے بعد سے آذر بائیجان میں توثیقی دستاویزوں اور نقد رقم کی ادائیگی کے بدلے میں سرکاری شعبہ کے حصص کی فروخت شروع ہو چکی ہے۔

لمحۂ فکریہ — آذر بائیجان: اسرائیلی وفد کا خفیہ دورہ

ایران کی "اسلامی بنیاد پرستی" کو آذر بائیجان تک پھیلنے سے روکنے کے لیے اسرائیل آذر بائیجان کے ساتھ اپنے تعلقات مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ اسرائیل ریڈیو کی ایک رپورٹ کے مطابق، اسرائیلی وزیر صحت نے کہا ہے "آذر بائیجان کے ساتھ مضبوط تعلقات اسرائیل کے تزویراتی مفادات کا تقاضا ہے۔ اسرائیل کے لیے ان تعلقات کی اہمیّت اس لیے بھی ہے کہ یہ ایران سے اُٹھنے والی اسلامی بنیاد پرستی کی لہر کو آذر بائیجان تک پہنچنے سے روکنے میں مدد ثابت ہو سکتے ہیں"۔

ایرانی خبر رساں ایجنسی (IRNA) نے خبر دی ہے کہ حال ہی میں اسرائیل کے سراغرساں ادارے کا ایک وفد آذر بائیجان کے دارالحکومت باکو پہنچا ہے۔ جس کا مقصد آذر بائیجان کی خفیہ ایجنسیوں کے اہل کاروں کو تربیّت دینا ہے۔ اسرائیلی وزیر صحت افرائیم سین نے ان الزامات کی طرف کوئی اشارہ نہیں کیا کہ آذر بائیجان کے سراغرسانی کے اداروں کی تنظیمِ نو اور تربیّت میں اسرائیل کا مرکزی کردار ہے۔ دوسری طرف آذری حکام نے اسرائیلی وفد کے خفیہ دورہ آذر بائیجان کی تردید کی ہے۔